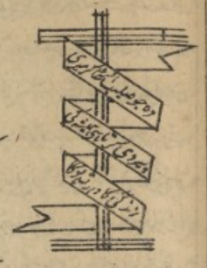
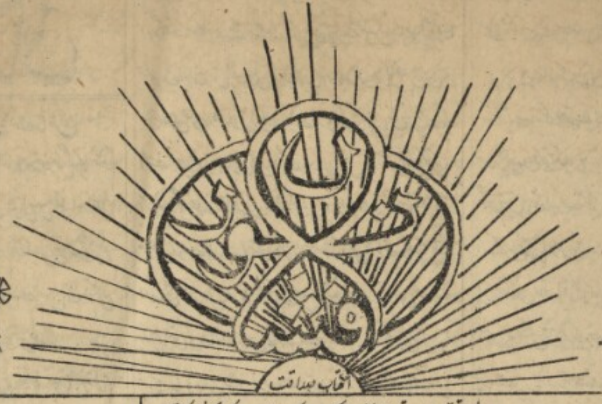








حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ۳۴ جلد ۱۲ | لودیانہ ۲۱-اگست سنہ ۱۸۸۴ع | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

کابل میں روسی پیشقدمی کا چرچا روز بروز گرم تر ہوتا جاتا ہی۔ بدخشاں کے حاکم نے امیر کابل کو خبر دی ہی کہ مقام شغنان میں روسی لشکر پہنچ گیا ہی۔ روس کے ایک اخبار میں شائع ہوا ہی کہ روس کی فوج کو ہدایت ہوئی ہی کہ ایک دستہ فوج کا کاشمیر کی سرحد کیطرف روانہ ہو اور دوسرا ہرات کی جانب بھیجا جاوے۔ شملہ سے جو سفارت ۱۴ اگست کو روانہ ہونیوالی تھی وہ اب ۲۰ اگست کو روانہ ہوئی ہی۔ امیر کابل کیطرف سے جو معتمد روانہ ہوئے تھے اب وہ پشاور میں داخل ہوگئے ہیں اور وہاں سے شملہ کو روانہ ہونگے۔ شنواریوں کے مقابلہ کیواسطے دو رجمٹیں امیر کابل نے جلال آباد سے روانہ کی ہیں۔ علاقہ پنج دیہہ پر جو مرو اور ہرات کے درمیان واقع ہی روسیوں نے قبضہ کر لیا ہی۔ سرکار انگریزی نے حکم دیا ہی کہ اکتوبر سے پہلے پہلے ۶ ہزار سپاہی جو افغانستان پر جنگکے دو ڈویزن بنا کے جاویں تعینات ہوں۔ روسیوں کا ایک اور گروہ مقام قرنتی میں داخل ہوگیا ہی۔ قاہرہ سے یہہ خبر آئی ہی کہ مہدی کاذب کا قبضہ شہر خارطوم پر ہوگیا ہی۔ جنرل گارڈن صاحب اگرچہ مہدی کی حراست میں ہیں مگر انکو کسی قسم کی تکلیف نہیں دیجاتی اور ابتک تندرست ہیں۔ مہدی کی خاطرداری قاہرہ کے باشندوں کے دلوں میں بڑھتی جاتی ہی اور چند سرداروں نے بھی اُسکی اطاعت قبول کر لی ہی۔ مصری معاملات پر غور کرنے کی غرض سے جو کمیشن انگلستان میں اجلاس کر رہی ہی اُسکی طرف سے مصر کے لوگونکی توجہ ہٹ گئی ہی۔ سواکم میں جو انگریزی فوج مہدی کے مقابلہ کے لئے پہنچی تھی وہ بیمار پڑی ہی۔ حکم ہوا ہی کہ جو شخص حج کرنے جاوے اُسکے پاس علاوہ جہاز تک کرایہ کے تین سو روپیہ موجود ہونا واجب ہی ورنہ انکو جانیکی اجازت نہ ہوگی۔ یمن میں سخت بغاوت پھیل رہی ہی اور سلطان روم کا حکم وہاں نہیں چلتا ہی اور تمام باغیوں نے مہدی کی اطاعت قبول کر لی ہی۔ فرانس کا ایک سفیر شاہ چین کے پاس گیا ہی۔ امیر کابل نے مکرر سرکار انگریزی کو اطلاع دی ہی کہ اگر آپ کی سفارت افغانستان میں آویگی تو اُسکی حفاظت کا میں ذمہ وار نہیں ہونگا۔ پروانہ خان گورنر کابل اور ناصر خان جو تخت کابل کے بڑے خیرخواہ ہیں ایک خاص کام کیواسطے قندھار کیطرف روانہ ہوئے ہیں۔ انبالہ کی چھاؤنی میں بارش سے بڑا نقصان ہوا ہی اور ۹ ہزار روپیہ کی عمارت سرکاری ضائع ہوئی ہی اور دیسیوں کے بہت سے مکان گر گئے ہیں۔ بلخ کے حاکم کو حکم پہنچا ہی کہ تم اپنی فوج کو روسیوں کے مقابلہ کے لئے تیار رکھو اور جسوقت تمہاری حد میں روسی فوج پہنچے اُسپر فوراً حملہ کرو۔ کاشمیر میں اس شدت سے بارش ہوئی ہی کہ تمام سڑکوں کو خراب کر دیا ہی اور دو روز تک ڈاک کا سلسلہ بھی بند رہا۔ شاہ ایران اور روس کے درمیان معاملات ہرات کی بابت بڑی سرعت کے ساتھ خط و کتابت ہو رہی ہی۔ ایوب خان نے شاہ ایران کو زبانی کہا ہی کہ اگر آپ صرف دس ہزار سپاہی دیویں تو میں بلا مرضی عبدالرحمان خان کے ہرات پر قبضہ کر لونگا۔ پنجاب کے تمام اضلاع سے بارش کے خاطرخواہ ہو جانیکی رپورٹ شائع ہوئی ہی۔ جدید انتظام سے پنجاب کے اہل عملہ بڑی گھبراہٹ

نور افشاں

بچپن کی شادی ہونیکے نقصان

— عورت جب بیاہی جاتی ہے تو اُسکا پہلا فرض گھر کا انتظام کرنا ہے اور گھر کا انتظام حسب حیثیت خود ویسی ہی عقل اور دانائی چاہتا ہے جیسا ایک ریاست کا انتظام۔ اگر کسی ریاست کا منتظم محض کندۂ ناتراش اور ناتجربہ کار ہو تو اُس سے حسن انتظام کی کچھ امید نہیں ہو سکتی اسیطرح وہ نادان عورت جو تربیت اور تعلیم پانے کے بغیر بچپن کی عمر میں بیاہی جاتی ہے خانگی انتظام میں اکثر نکمی ثابت ہوتی ہے۔ ہندوستان میں بڑے بڑے گھروں میں بھی جا کر دیکھو تو خدا کے فضل سے سب ضروریات انسانی مہیا پائی جاتی ہیں کسی چیز کی کمی نہیں۔ مستورات سونا یا سونے چاندی میں غرق ہیں لیکن سلیقہ اور تربیت کا نام نہیں۔ گھر کے صحن میں [illegible] بیٹھ۔ [illegible] گوبر بیٹھنے کے کمروں میں کوڑا کرکٹ دیواروں پر گرد و غبار جما ہوا چھتوں پر مکڑی کا جالا لٹکا ہوا چھت سے نیچے تک کالے ۔ چراغ کے دھوئیں سے چھت تک سیاہ اسباب بے ترتیب پھیلا ہوا ہے تتر بتر۔ کوئی کسی کونے میں پڑا ہے کوئی کہیں جس سے راستہ بند ہو گیا ہے۔ کھانے کے برتن اِدھر اور اُدھر ۔ سرپوش کہیں اور برتن کہیں جہاں ناپاک بچے گرے تھے وہاں کا کیچڑ کبھی خشک ہونے نہیں پاتا بچوں کے بول براز کی کچھ پرواہ نہیں ۔ پھر تمام گھر میں آرام و آسایش کا نام کو نہیں اِدھر لڑکوں کے لڑنے جھگڑنے کا شور اُنکے رونے چلانے کا غل۔ اُدھر بیوی کا نوکروں چاکروں کو منہ بھر بھر کر کوسنا اور بات بات پر بگڑنا وغیرہ +

دوسرا فرض عورت کا خاوند کا خوش رکھنا ہے سو اس فرض کی ادائی اُسی صورت میں ہو سکتی ہے جب بیوی خاوند کی مزاج دان اور طبیعت شناس ہو زندگی کی تکالیف میں اُسکی بھی مددگار اور غمخوار اور تنگی کی حالت میں اُسکی دلی غمگسار ہو لیکن بھولی بھالی عورت اور خصوصاً کم عمری نادان سے اُسپر جادو کا کام کرے اپنی شائستہ حرکات اور سکنات اور گفت و کلام سے اُسکے دلکو لبھا وے لیکن یہہ سب باتیں علمیت اور خوش خلقی پر منحصر ہیں اور جہاں لڑکی بچپن میں ہی بلا حصول علم اور اخلاق ایک ایسے آدمی کی بیوی بن گئی جسکو اُسنے کبھی خواب میں بھی دیکھا بھالا نہیں وہ اُس شخص کو کیا آرام دیگی خصوصاً جبکہ وہ خود تعلیم یافتہ اور مہذب ہو ایسی حالت طوطی کوے کا سا ساتھ ہو گا یا [illegible] بکری کا ساتھ [illegible] اتفاق اور دلی ملاپ کی کچھ بھی توقع نہیں۔ ایسی عورت اگر خوشی کی حالت میں خاوند سے بات چیت کریگی تو یہہ کہ ہمسائی عورت زیور سے لدی ہے اور میرا ناک ہاتھ خالی ہے اُسکے کان میں سونے کی بالیاں اور میرے روپے کی اُسکے گوٹا کناری اور ٹھپہ ہے اور میرے [illegible] پھٹے پرانے ہیں فلانے گھر آج گئی تھی اُسکو دیکھا بیٹی کا کیا اچھا بیاہ کیا۔ بہت ہو گا تو بچوں کی شادی کی فکر میں بیٹھیگی کہ لڑکے بالے جوان ہو گئے ہیں [illegible] ہمسے لوگوں کے طعنے نہیں سہے جائینگے لڑکی کے جہیز کی یہہ یہہ تیاریاں ہوں اور لڑکے کی برات پر ناچ مجروں کا خوب ٹھاٹھ جمے وغیرہ وغیرہ +

تیسرا فرض عورت کا لڑکوں بالوں کی خورد سالی کی [illegible] ہے تاکہ اُنکو گھر میں ہی [illegible] فرمان برداری اور راستی کی تعلیم دیکر سوسایٹی کا مفید ممبر بنا دے لیکن ہندوستان کی عورتیں جب آپ جاہل اور خالی دماغ ہیں ماں باپ کے گھر کچھ سیکھا بھالا نہیں خاوند کے گھر آتے ہی بچوں والی ہو گئیں جو کچھ نہ پہنچیں اور ان درجوں کے فرائض نہ اُس گھر میں سیکھے اور نہ اس گھر میں تو بتلائیے ایسی عورتیں اپنے لڑکے بالوں کو کیا تعلیم دے سکینگی "او خویشتن گم است کرا رہبری کند" ایسی ماؤں کے بچے اگر فضول گھاس کیطرح بڑھتے جاویں اور انسانیت کی بو تک نہ پہنچیں تو کچھ تعجب کی بات نہیں۔ دنیا میں [illegible] عورتیں کثرت سے پائی جاتی ہیں وجہ صرف یہہ کہ بچپن میں اُنکو [illegible] نے اُنکے چال چلن کی نگرانی نہیں کی۔ بہت سے عزیز اور بوڑھے دلی رنج اور غم کے ساتھ قبروں میں پاؤں لٹکائے ہیں وجہ یہہ کہ اُنکی اولاد نالایق نکلی اور نالایقی کی وجہ یہہ کہ بچپن میں اُنکو کسی نے سدھارا نہیں +

یہہ سب بچپن کی شادیوں کے نقصان ہیں جو بیان کئے گئے ہیں مگر افسوس ہے پھیلنے میں خصوصاً اُنکے ہاتھ سے جو لڑکیوں کو تعلیم دینا اور اُنکو پوری عمر تک بن بیاہے گھر میں بیٹھا رکھنا گناہ عظیم جانتے ہیں۔ جو چھوٹی عمر میں اُنکے ہاتھ پاؤں باندھ کر غیر مرد کے حوالے کر دیتے ہیں جو ان نقصانوں کو بخوبی دیکھتے ہیں لیکن بزرگوں کی رسم سمجھ کر اُنکی ترمیم کی جرات نہیں رکھتے اور جو آپ نور افشاں کو پڑھتے ہیں اور پڑھتے وقت اُسکے ساتھ اتفاق بھی کرتے ہیں لیکن عمل نہیں کرتے جو آپ مذہبی مولوی اور ملاں ہیں عام کو ایسی وعظیں سناتے ہیں لیکن اپنے گھر میں شرع نہیں چلاتے اور جو خود پنڈت اور [illegible] کنیا کو بدیا سکھانیکے قائل ہیں لیکن اپنی چھوکریوں کو کرایا نہیں کرتے +

مراسلات

واقعات مسیح

تیسری فصل

یسوع کا امتحان

(۱) خداوند یسوع کو بپتسما ہونے کے بعد فی الفور روح جنگل میں لے گئی کہ شیطان اُسکا امتحان برابر چالیس روز تک کرتا رہا۔ موضوعہ روایتوں کے بموجب یسوع کا امتحان یریحو کی جنوبی پہاڑی پر ہوا۔ یہہ پہاڑ بھیانک جنگل میں مثل بے برگ و ثمر درخت کے کھڑا ہوا ہے۔ خداوند اُس ہو کے مقام میں جنگل کے جانوروں کے ساتھ رہا (مرقس ۱-۱۳) اس آیت کے پڑھنے سے دفعتاً یہہ خیال آتا ہے کہ اُن وحشی درندوں کو کیونکر اپنے درمیان رہنے دیا کیا اُنکی [illegible] طبیعت اُسکے دل میں یہ خوف پیدا نہ ہوا ہوگا جب حضرت آدم پاک حالت میں تھے



جیوان مثل پالتو جانوروں کے اُنکے ارد گرد پھرا کرتے تھے - کیا **دوسری آدم** کے ساتھ بھی ایسا ہی سلوک اور برتاؤ کیا ہوگا؟ جیسے حضرت **نوح** کی کشتی میں سب جانور مل جل کر ساتھ رہتے تھے - کیا وہ بھی اسی طور سے رہتے ہونگے؟ ہم ان سب باتونکا ٹھیک فیصلہ نہیں کر سکتے تو بھی ہم اتنا تو کہہ سکتے ہیں کہ پاک - حلیم - اور مطیع طبیعت انسان کو درندے کچھ اذیت نہیں پہنچا سکتے کیونکہ بادی النظر میں درندوں کی نسبت عموماً یہہ پسند رقی آمیز ہے کہ انکا مزاج صرف چھیڑنے سے بگڑتا ہے وہ حلیم مزاج انسان سے علیحدہ رہتے ہیں اگر اُس کے پاس بھی آ نکلتے تو اُسے مضرت نہیں پہنچاتے +

(۲) یسوع کے امتحان کی نسبت زمانہ سلف کی تصویروں اور موضوع روایات سے یہہ امر منکشف ہوتا ہے کہ جب یسوع جنگل میں گیت گاتا تو تمام جنگلی جانور گیت سُننے کے شوق میں خاموش کھڑے رہتے تھے - یہہ بات گو بے اصل اور بناوٹی ہی ہے مگر ہمارے مذکورالصدر مطلب کی معاون ہے۔

(۳) یسوع چالیس روز تک جنگل میں رہا **بائبل** میں **چالیس** کا عدد اکثر واقعات کے متعلق آیا ہے اور وہ ذیل میں مندرج ہے +

پہلا حضرتِ موسیٰ کوہِ سینا پر چالیس روز تک رہے +

دوسرا حضرتِ ایلیا اُتنے ہی عرصہ تک جنگل میں رہے +

تیسرا بنی اسرائیل چالیس برس تک بیابان میں پھرتے رہے - یسوع کا امتحان مثل جنگ کے تھا اور یہہ بھی اُسکے دل میں محبت اور ہمدردی کا جوش اُٹھا ہوا تھا پس ایسے موقع پر بھوک اور پیاس کا بھول جانا کچھ تعجب کی بات نہیں ہے - تو بھی ہم ٹھیک طور سے یہہ نہیں کہہ سکتے کہ اُنہوں نے ایامِ صیام میں کچھ کھایا ہی نہ کیا ہوگا - شاید شکر قند زمین قند یا رتالو جو دشت بیابان میں ملتے ہونگے کسقدر کھالئے ہونگے - اگر یہہ مان لیا

جاوے کہ وہ درحقیقت روزہ دار تھا بایں ہمہ یہہ بات بیجا معلوم نہیں ہوتی کہ **الٰہی طاقت** نے اُتنے ایام تک اُسکی بھوک کو روک رکھا ہوگا - خداوند مثل **تپسیوں** کے اُپاس نہ کرتا تھا یا اور عبادت میں یوں کہیئے کہ مثل اہل اسلام کے روزہ یا طیّب روزہ نہ رکھتا تھا چونکہ خداوند اپنے نفس پر قادر تھا اور یہہ کہ **ریاضت** کا بھی پابند تھا خود اُسنے لوگوں سے اپنی نسبت یہہ کہہ دیا کہ ”ابن آدم کھاتا پیتا آیا“ (دیکھو متی ۱۱ - ۱۹) بائبل میں بجز عالم العطش اور الجوع کے یہہ دو وظیفہ بھی اُسکی ورد زبان نہ تھے +

(۴) چالیس روز کے بعد یسوع کو بھوک لگی اُسوقت ممتحن اُسکے پاس آیا اور کہا کہ ”اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو حکم کر کہ یہہ پتھر روٹی بن جاوے“ یہہ ممتحن وہی تھا جسنے ہمارے **پہلے دادے** کو باغ عدم میں دھوکہ دیکر گناہ میں مبتلا کر دیا - پہلے آدم کے پاس سانپ کی صورت میں جا پہنچا تھا مگر بائبل میں یہہ نشان نہیں ملتا کہ **آدم ثانی** کے پاس کون سے روپ میں گیا تھا - یسوع کا امتحان خارج میں ہوا تھا یا دل پر صرف خیالات نے اثر کیا تھا اس امر میں مفسرین‡ کی مختلف رائیں ہیں +

(۵) یسوع کی فطرت (نیچر) معصیت سے پاک تھی - ہمارے نفس کے مانند اُسکا دل گناہوں کی طرف مائل نہ تھا - گو کہ **تین** مرتبہ شیطان نے پرکھا مگر اُس مکار کے تینوں حملے بے سود چلے گئے - ان تینوں امتحانوں کا نتیجہ یہہ تھا کہ مسیحا خدا کے احکام توڑکر خود غرض بنے +

شیطان کا **پہلا حملہ** یسوع کے معجزہ کرنے کی **قدرت پر تھا**

(۶) تو خدا کا بیٹا ہے - ابھی تجھے بھوک شدت سے لگی ہے تجھے معجزے کرنے کی قدرت بھی ہے پس تو اس قدرت

کا برتاؤ کیوں نہیں کرتا؟ جان سے کوئی چیز عزیز نہیں فاقہ کشی کر کے خدا کے احکامات کی تعمیل کرنا اس میں کون سی سمجھ کی بات ہے - معیشت کی فکر میں تیری بہبودی ہے - جان بچ گئی تو اور سب چیزیں مِلجائیں گی - فاقوں سے مرنے کے بعد تیری سچائی کیا (خاک) مفید ہو سکتی ہے؟ جب اسرائیل جنگل میں بھوکے ہوئے خداوند نے اُنکو **مَن** کھلایا ایسے ہی موقع پر خدا کا بیٹا بھوکا ہو تو کیا خود معجزے سے اپنے لئے کھانا تیار نہ کرے جنگل میں بیوی **ہاجرہ** کو فرشتہ نے پانی کا چشمہ بتایا اور **حضرتِ ایلیا** کو کوؤں نے روٹی لادی کیا یہہ تو نہیں جانتا کہ فرشتے تیری اطاعت میں ہیں اور یہہ کہ تو تمام موجودات کا خالق ہے پس اب کسکا منتظر ہے؟ اور کیوں دیر کرتا ہے؟ +

(۷) خداوند نے اِن چالاک حیلوں کا جواب جو دیا کتنا مطلب خیز کتنا پر مغز اور کتنا بدیہی اور نصیحت آمیز ہے - گو خداوند زیرک اور علم کا دریا تھا پر یہہ خداوند نے شیطان کے سوالات کی تردید اسی کتاب سے کی جو **خدا** نے انسان کو ودیعت کی ہے کیونکہ **کتابِ مقدس** کی عظمت اور بزرگی خداوند کو منظور تھی اور یہہ کہ خداوند نے **معاش** اور **معاد** کی بنیاد بھی اسی کتاب پر قائم کی - وہ انسانی طبیعت کی رو سے شیطان پر کامیاب ہوا اور اس طرز سے اُسنے اپنی انسانیت قائم رکھی - شیطان نے کہا ”اگر تو خدا کا بیٹا ہے“ یسوع نے جواب دیا کہ ”انسان صرف روٹی سے نہیں بلکہ ہر ایک بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے جیتا ہے“ بے شک میں خدا کا بیٹا ہوں اور یہہ غیر ممکن ہے کہ خدا کے بیٹے کو بھوک لگے مگر میں ایک بڑے بھاری مقصد کے لئے انسانی صورت میں مجسم ہوا ہوں پس بوجہ انسانی حیثیت کے مجھے بھوک لگی ہے - تو بھی میں بیجا طور سے اپنی معاش کی تدبیر نہ کرونگا مجھے پر انسانوں

فٹ نوٹ ‡ چونکہ مفسرین صاحب الہام نہیں اسلئے ہم انکی رائے کی تقلید پر کسی کو مجبور کرنا نہیں چاہتے +

کی خاطر خدا کے احکام کی تعمیل کرنا فرض ہے لہذا انسی پر اپنا کلی بھروسا رکھونگا۔ میں حوایج زندگی کے لئے اپنی نادر قوت کا برتاؤ نہ کرونگا۔ جو باتیں سچی ہیں وہ کسی کے ستانے نہیں بنتیں۔ تسپر بھی اُنکا بے موقع استعمال کرنا آئین قدرت کے برخلاف ہے۔ خشکم پروری پر انسان کی دائمی زندگی کا مدار نہیں ہے اور جو یہ سمجھے کہ انسان کی زندگی صرف روٹی پر موقوف ہے وہ روٹی پیدا کرنے کی خاطر ہر قسم کی ناروا تدبیروں کو جائز رکھیگا یہاں تک کہ اگر وقت پڑ جائے تو خدا سے بھی بغاوت کئے باز نہ رہے گا۔ جسے روحانی غذا نہیں ملتی وہ ارزانی کے ایام میں بھی فاقوں سے مریگا۔ پر جو یہہ جانتا ہے کہ انسان صرف روٹی سے زندہ نہیں رہتا تو اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ وہ روٹی کے لئے اپنی جان ہلاک نہ کرے گا۔ جو کام اُس کے ذمہ ہیں ادا کرنے کے بعد اپنے جسم کی حفاظت اسیکو سونپ دیتا ہے جس (خدا) نے اس کو اپنے مقدس ہاتھوں سے گھڑا ہے اُسے جسمانی غذا کے بہ نسبت روحانی غذا کی بھوک زیادہ لگتی ہے۔ اور یہہ بھی کہ وہی خدا اُسے روحانی غذا دیتا ہے جو کبھی فنا نہیں ہوتی اور وہی رزاق ادنیٰ زندگانی کے متعلق جو حوایج ہیں اُنکا بھی کفیل ہوتا ہے + باقی آیندہ

انجمن انسداد مسکرات لودیانہ

انجمن موصوف عرصہ ایک سال سے لودیانہ میں قائم ہوئی ہے شروع میں اسکے صرف چار ممبر مقرر ہوئے تھے۔ پھر دس بارہ ہو گئے۔ اسکے بعد جناب خان بہادر منشی قادر بخش خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جسب تحریک جناب پادری ویری صاحب سابق سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ انجمن مذکور کے پریزیڈنٹ مقرر ہوئے۔ اور جناب مس لوئیج سکرٹری۔ ہر دو کی کوشش اور ہمت سے تعداد ممبران میں ترقی ہوئی اور خان بہادر موصوف نے شہر لودیانہ کے رئیسوں اور مدارس کے طلبہ کو بڑی قوی دلائل سے شمولیت انجمن کی رغبت دلائی اور وقتاً فوقتاً مشن سکول ہال میں جلسہ ہوتے رہے اب ممبران کی تعداد ۱۵۰ ہو گئی ہے +

جناب خان بہادر نے نہ صرف اس ہی انجمن کا بوجھ لیا ہوا ہے بلکہ انجمن رفاہ عام کے جو ہمارے شہر اور پنجاب بلکہ تمام ہندوستان کے لئے مفید ثابت ہو چکی بنیاد انہیں کی ذات سے لودیانہ میں قائم ہوئی ہے جس نے تھوڑے عرصہ میں بہت ترقی حاصل کی ہے۔ ان کو ہمیشہ اور ہر وقت ایسے خیالات گھیرے رہتے ہیں کہ جنسے عام کا فایدہ ہو +

انجمن انسداد مسکرات کے بارے میں بہت سے خطوط انکے پاس آتے ہیں جنکے جواب بذات خود صاحب موصوف دیتے ہیں اور مضامین اپنے قلم سے لکھکر انجمن میں سناتے ہیں اور ہمارے شہر میں اس انجمن نے بعض بعض صاحبان کو بڑا فایدہ پہنچایا ہے۔ آج ایک خط معہ جواب کے جناب خان بہادر مختشم الیہ نے دربارہ حالات انجمن انسداد مسکرات ہمارے پاس بھیجا ہے جسکو ذیل میں درج کیا جاتا ہے گو کہ جواب مختصر ہے مگر انجمن کا تمام حال اس میں آ گیا ہے اور وہ یہہ ہے +

خط

جناب خان بہادر منشی قادر بخش خان صاحب پریزیڈنٹ انجمن انسداد مسکرات لودیانہ سلامت

بعد سلام آنکہ جناب من اخبار نور افشاں میں انجمن انسداد مسکرات کے قایم ہونیکا حال پڑھکر نہایت خوش ہوا۔ تمام ملک میں ایسی انجمنوں کے قایم ہونے کی ضرورت ہے لاہور میں جو انجمن اسی مقصد کے لئے کچھ مدت سے قایم ہے یقیناً آپنے اسکا حال سنا ہوگا بہت سے جلسے اس انجمن کے وقتاً فوقتاً ہو چکے ہیں اور قریباً ایکسو تیس آدمی اس میں شامل ہو چکے ہیں انجمن کی طرف سے ایک ہزار پرچے انگریزی میں شراب نوشی کی برائیوں کے اظہار میں چھپکر شایع ہوئے ہیں بیشک رسالہ بھی چھپنے والا ہے جو ایک ممبر صاحب نے لکھا ہے اور چھپا کر سوسائٹی کو نذر کرنا چاہتے ہیں۔ ہندو مسلمان اور عیسائی سب اسمیں شامل ہو کر کام کرتے ہیں میں نہایت خوش ہونگا اگر آپ یا آپکی انجمن کے سکرٹری صاحب (جنکو میں نہیں جانتا) لودیانہ کی انجمن کے حالات سے اطلاع دینگے۔ اور نیز اگر ناپسند نہ ہو تو لاہور کی صدر انجمن کے ساتھ میل و اتحاد رکھنا پسند فرمائینگے + آپکا نیازمند اگنی ہوتری سکرٹری ٹمپرنس سوسائٹی لاہور

جواب

اس کمیٹی کی بنیاد پہلے مس لوئیس صاحبہ نے قایم کی تھی بہ تحریک مس صاحبہ موصوفہ پادری ویری صاحب کے ماہ اگست ۱۸۹۰ء یہہ کمیٹی مستقل طور پر قایم ہوئی اور بہ اتفاق رائے ممبران اور پادری ویری صاحب اور مس لوئیج سکرٹری کمیٹی میں پریسیڈنٹ اس انجمن کا قرار پایا اور بابو منشی صاحب وائس پریسیڈنٹ قایم ہوئے جب سے ماہوار جلسہ ہوتے رہے چند روز تک پندرہ روزہ ہفتہ بھی ہوئے مگر بوجہ سبب علالت طبیعت خاکسار کمیٹی معمولی طور پر نہیں ہوئی اب ماہ اگست ۱۸۹۱ء سے پھر اس کمیٹی کا جلسہ ہوکر باتفاق رائے ممبران ہر ماہ واجب آخیر جمعہ ہر مہینہ کے قرار پایا ہے جلسہ میں ہمیشہ مضامین برائے شراب نوشی کے اور دیگر ہر قسم کی مسکرات کے پڑھے جاتے ہیں اس جلسہ میں جو ممبر ہیں جنہوں نے فیتہ نیلا اور سادی لیا ہوا ہے حاضر ہوتے ہیں دیگر عمایدین شہر کے اور عام لوگ بھی حاضر ہوتے ہیں کبھی کبھی باوجود ایسی مصروفی نواب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر حاضر ہوتے ہیں کہ بہت خوشی کے ساتھ اس کمیٹی کا ماہوار ہی جلسہ ہوتا ہے۔ اکثر طلبا مشن سکول بھی حاضر ہوتے ہیں جلسہ مشن سکول کے ہال میں ہوتا ہے اہتمام اور اخراجات اس جلسہ کے سب مشن کے ذمہ ہیں جو ممبری قبول کرتا ہے اسکو از قسم بابت قیمت فیتہ و ساری کچھ ادا کرنا ہوتا ہے۔ اس کمیٹی میں بقدر ایک سو آدمی کے ممبر ہیں اگر کمیٹی لاہور اس کمیٹی کی رعایت کریگی تو یہہ کمیٹی نہایت مشکور ہوگی۔ جب رسالہ شراب نوشی کی برائیوں میں

پہنچے تو چند پرچے اُسکے اس کمیٹی کے واسطے بھی عنایت فرمائے جاویں یہاں بھی مسلمان ہندو عیسائی ہر فرقہ کے لوگ اس کمیٹی کے ممبر ہیں اور دل وجان سے اس کمیٹی کی ترقی میں کوشش کرتے ہیں۔ اس کمیٹی کا سکرٹری ہمیشہ اس کمیٹی کے حالات سے مطلع کرتا رہیگا بلکہ جملہ کارروائی اس کمیٹی کی اخبار نور افشاں میں چھپتی ہے وہ پرچہ آپ کے پاس ہفتہ وار پہنچیگا اُس سے سب حال انکو اس کمیٹی کا معلوم ہوتا رہیگا آپ اپنی کمیٹی کے حالات سے اس کمیٹی کو مطلع فرماتے رہینگے تو یہہ کمیٹی آپکے اور آپکی کمیٹی کے ممبران کی دل وجان سے مشکور و ممنون ہوگی + بندہ قادر بخش

بٹالہ انجمن ہمدردی حیوانات

شاخ انجمن فتحگڈھہ نہایت سرگرم ہے عمدہ جلسہ ہوتے چندہ جمع کرتے اور فیصلے طلب فرماتے ہیں اور کارروائی میں رحمدلی بدرجہ غائیت دکھاتے ہیں۔ لائق فائق منشی عمرالدین صاحب ہیڈ ماسٹر مشن سکول آنریری سکرٹری انجمن فتحگڈھہ پرلے درجہ کی جانفشانی کر رہے ہیں۔ جنکی مشکور سعی سے لائق ممبر شامل ہوتے اور چندہ بھیجتے ہیں۔ اور اُنکی دلسوزی اور محنت سے وعظ و نصیحت سے تحریر و تدبیر سے۔ بٹالہ انجمن کو بہت مدد ملتی ہے +

لائق ممبروں اور صاحب پریزیڈنٹ کی جانفشانی سے فتحگڈھہ انجمن خوب چمک دمک رہی ہے اور روزانہ ترقی کے سبب ہی انجمن ہے کہ صدر انجمن کے فخر کا باعث ہے +

کھرڑ — باوا نہال سنگھ صاحب سری ہرگوبندپور پٹھانہ وار سردار کا سیہ علاقہ انبالہ سکرٹری گورو سری سنگھ سبھا کھرڑ و ممبر لائق انجمن بٹالہ۔ رات دن رحمدلی میں ساعی اور سرگرم ہیں انکو ہمیشہ بے بس جانوروں کی فکر ہے۔ اور ہر مجلس میں انکا یہی ذکر ہے۔ وہ بڑے بڑے لائق اور شریف شخصوں کو ممبر بناتے نشان ممبری کے تقمے منگواتے۔ چندہ ارسال فرماتے رہتے ہیں۔ بڑی خوبی انکی یہہ ہے کہ بے چندہ کوئی ممبر شامل نہیں کیا +

اور اس سے بڑھکر یہہ تعریف ہے کہ جناب فضیلت مآب عمیم الامتنان نیر خالصہ سردار صاحب سردار ہرنام سنگھ رئیس و آنریری مجسٹریٹ کھرڑ کو ممبر بنا کر انجمن کو ممتاز فرمایا اور سردار صاحب موصوف نے اس نیک کام کی ذمہ واری کو منظور فرمایا۔ اور اپنے کرم عمیم اور خلق کریم شفقت ذاتی۔ اور رحمت جبلی کو رعیان اور ملکان آنخدو کے واسطے عمدہ نمونہ بنایا۔ وہ عمدہ ممبر وں کو شامل کرتے۔ وہ ہر مجلس میں رحم کا چرچا فرماتے ہیں انکی معرفت ممبران ذیل شامل ہوئے ہیں +

دیوان نرائن سنگھ صاحب نائب سکرٹری سبھا کھرڑ۔

باوا دسوندھا سنگھ صاحب ممبر سبھا کھرڑ +

حکیم غلام عباس صاحب معزز ممبر سلف گورنمنٹ کھرڑ

میر قاسم علی صاحب محرر +

منشی ساون مل صاحب محرر +

الـعـــــــبـــــد

فقیر قدرت اللہ آنریری سکرٹری انجمن بٹالہ +

چوہوں پر آفت

اس سے چوہے چوہیاں گبریلا۔ مکھیاں چھوٹے چیونٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض لال بیگ پچھلی گوفرسب دفع ہو جاتے ہیں قیمت ساڑھے سات پنس ای ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہے +

بڑھے ہوئے پھیپھڑے صفراوت تبقبضت ضعف معدہ وغیرہ سر ولیس کے ایپل پلیں سے دفع ہو جاتی ہے قیمت ۵ پنس ای ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہے +

اخبارات تار برقی

شملہ ۱۴۔ اگست سرکاری خبر۔ برطانیہ کے کانسل جنرل متعینہ قاہرہ نے بذریعہ پیغام تار برقی اطلاع دی ہے کہ جہازات آمدہ کلکتہ پر ابھی تک کوارنٹین کی قید موجود ہے +

شملہ ۱۴۔ اگست۔ مسٹر۔ ای۔ او۔ ہیوم صاحب نے جو اپنے عہدہ میونسپل کمیٹی سے استعفا دیدیا تھا۔ وہ واپس لیلیا ہیں اب عہدہ پریزیڈنٹی کے لئے تین امیدوار ہیں۔ یعنے مسٹر۔ ای۔ او۔ ہیوم صاحب۔ مسٹر جیمز واکر صاحب اور کرنیل کروک شینک صاحب نتیجہ کے لئے تمام شملہ میں جوش پیدا ہو رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ نے کرنیل کروک شینک کا اس عہدہ پر مقرر ہونا پسند کیا ہے +

کلکتہ ۱۴۔ اگست اخبار انگلشمین کو معلوم ہوا ہے کہ ہز آنر لفٹنٹ گورنر بنگال جو کمیشن کلکتہ کی حالت صحت کی تحقیقات کے لئے مقرر کرنے والے ہیں اُسکا پریزیڈنٹ آنریبل ایچ۔ بیورلی صاحب کو مقرر کیا جائیگا مدراس وزیاراگھواچاری کے مقدمہ میں جن اشخاص کو جھوٹی شہادت کی علت میں سزا سے قید ہوئی تھی انکی اپیل عدالت ہائیکورٹ سے خارج ہوئی اور سزا کا حکم قائم رکھا گیا +

بمبئی ۱۴۔ اگست گورنمنٹ ہند نے بمبئی گورنمنٹ کے ایک تار اس مضمون کا بھیجا ہے کہ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ نے بذریعہ پیغام تار برقی اس امر کی درخواست کی ہے کہ بمبئی نمائشگاہ کو سنہ ۱۸۸۷ء تک ملتوی رکھا جاوے۔ بلا شبہ یہہ درخواست اس وجہ سے کی گئی ہے کہ انڈین اور کالونیل انگریزی بھی اُنھی دنوں ہونے والی ہے +

لنڈن ۱۲- اگست لارڈ امی فٹز مارس نے گذشتہ شب ہوس آف کامنس میں بجواب ایک سوال کے کہا کہ ۲۴ جولائی کو جنرل گورڈن کی چٹھی کا جواب بھیجا گیا جسمیں یہہ بیان تھا کہ برٹش گورنمنٹ خود جنرل گورڈن سے اُنکے خیالات معاملات سوڈان کی حالت کی نسبت معلوم کرنا چاہتی ہے تاکہ اُسی کے موافق عملدرآمد کیا جاوے لیکن گورنمنٹ اپنی اُس صلاح کو بدلنے کے لئے مستعد نہیں ہے جو اُنسے خرطوم سے واپس آنے کی نسبت گورنمنٹ مصر کو دی تھی- ایک اور سوال کے جواب میں ہز لارڈشپ نے فرمایا کہ حضور ملکہ معظمہ کے سفیران متعینہ قسطنطنیہ و روم کو ہدایت کیگئی ہے کہ گورنمنٹ اٹلی اور گورنمنٹ ٹرکی کا اُس دلی امداد کے لئے شکریہ ادا کریں جو گورنمنٹ ہائے موصوف سے مصر کانفرنس میں انگلستان کو ملی ہے +

شملہ ۱۲- اگست- ایسٹ سری رجمنٹ اور رائل آئرش رجمنٹ کو حکم ہو گیا ہے کہ عنقریب ہندوستان سے مصر ہو جائیں +

ڈاکٹر ٹیمپس صاحب کو سرحدی کمیشن میں ڈاکٹر اور نیچرلسٹ کا عہدہ دیا گیا ہے کیونکہ ڈاکٹر ایچسن صاحب کمیشن کے ساتھ معہ فوج کے اگر خشکی کے راستہ جانا ممکن ہوا- تو غالباً ۲۰- ماہ حال کو بمبئی سے انگلینڈ میں سوار ہو جاوینگے +

بمبئی ۱۲- اگست- فوجی جہاز ملبار رائل آئرش رجمنٹ کو جواب بیرکپور میں ہے سوڈان میں بھیجنے کے لئے آرہا ہے اور شروع ستمبر میں جہاز ملبار کے آنیکی بھی اُمید ہے جو غالباً ایسٹ سری رجمنٹ کو لیجائیگا +

فوجی حلقہ جات میں یہی مشہور ہے کہ ڈیوک آف کناٹ بھی مہم سوڈان میں حصہ لینگے- اور دیسی رجمنٹ وہاں بھیجا جائیگا +

شملہ ۱۲- اگست- اکثر اضلاع میں بارش ہو گئی خاص جالندھر اور اُسکے قرب وجوار میں ہیضہ کی شکایت ہے- عموماً صوبہ کی صحت عمدہ ہے فصل کے آثار اچھے ہیں اور نرخ اجناس بدستور ہے +

شنگھائی ۱۲- اگست- گورنمنٹ چین نے دول یورپ کے پاس کیلنگ کی گولہ باری پر اعتراض بھیجا ہے اور بیان کرتی ہے کہ فرانس کی یہہ حرکت اُسکے مطالبوں کو رد کریگی +

قاہرہ ۱۲- اگست- مسٹر ایلیون ووڈ صاحب دریائے نیل پر جانے والے ہیں تاکہ کشتی تیاریوں کا ملاحظہ کریں جو مہم سوڈان کے لئے ہو رہی ہیں +

پیرس ۱۲- اگست ورسیلز کی کانگرس نے اصلاح کانسٹیٹیوشن کے لئے بڑی مجارٹی کے ساتھ ایک مسودہ منظور کیا ہے +

سرکاری خبریں

اطلاع عام

عام اشخاص کو جو کہ کہ حج کیا چاہتے ہیں اس اطلاع کے ذریعہ سے متنبہ کیا جاتا ہے کہ اُنکو جدہ جانیکی اجازت ملنے سے پہلے سرکار روم کے حکم سے اوّل دروجدوس روزتک جزیرہ کامران میں کوارنٹین بھگتنا پڑیگا اور اسی عرصہ میں حاجیوں کو اپنے سارے خرچ کا آپ انتظام کرنا پڑیگا اسلئے اُنکو چاہئے کہ سوار ہونیکا بندوبست پختہ کریں تاکہ اگن بوٹ ایسے وقت روانہ ہوں جس سے کامران میں رکنے کا مناسب لحاظ رکھکر وہ جدہ میں حج کے لئے وقت پر جا پہنچیں- کامران کے کوارنٹین کے دوران میں گورنمنٹ روم حاجیوں کے لیے سامان رسد کا انتظام کرینگے علاوہ کچھ خاص رسوم بھی لیتی ہے اور جو جہاز کوارنٹین سے بچکر نکل جاتے ہیں اُنکو اجازت نہیں ہوتی کہ اپنے حاجیوں کو جدہ میں اُتاریں پس حاجیوں کو اطلاع دیجاتی ہے کہ روانگی سے پہلے وہ یہہ دیکھ لیا کریں کہ کوارنٹین اور حج کے مصارف ادا کر ہندوستان کو واپس آنیکے لئے اُنکے پاس کافی سرمایہ موجود ہے +

عبدالرزاق مسلمان نایب قنصل مقیم جدہ یہہ رائے دیتا ہے کہ ہر ایک حاجی کے پاس جدہ تک کا کرایہ ادا کرنیکے بعد ہندوستان سے چلنے کے وقت کم سے کم ۲۰۰ روپیہ ہونا چاہئے- مقام جدہ میں انگریزی حکام سے کچھ امداد زر نہیں مل سکتی- جن صاحبوں کا ارادہ حج کا ہو وہ ہو نگی جہازوں کی سب سے اخیر محفوظ تاریخ کا حال دریافت کرنیکے واسطے بمبئی کے محافظ حاجیان اور بندرگاہوں کے عہدہ دار بندر سے درخواست کریں +

افسران مندرجہ ذیل پنجابی زبان کے مقررہ امتحان میں جو واقعہ ۹- جولائی ۱۸۸۴ء کو بمقام میانمیر ہوا تھا کامیاب ہوئے +

آر رچرڈسن صاحب بہادر اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس گوڑگانوں +

لفٹننٹ کرنیل- ایل- ایچ- ٹکر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ہزارہ +

ڈبلیو- اے- بگلے اسسٹنٹ انجنیر سیالکوٹ +

رپورٹ موسم وصحت وفصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۱۳ اگست ۱۸۸۴ء

دہلی بارش ۰.۴۲- انچ ہوئی- فصل خریف نہایت عمدہ ہے- نرخ اجناس قریباً بدستور ہے +

حصار صحت عمدہ ہے فصل لہلہا رہی ہے- نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہے +

انبالہ بارش ۱.۹- انچ ہوئی- صحت عمدہ ہے فصل خریف عمدہ ہے- امید کی گئی ہے کہ پیداوار عمدہ ہوگی نرخ اجناس بدستور ہے +

جالندھر بارش ۱.۲ انچ ہوئی جالندھر میں واسکے قرب وجوار میں پانچ کس مرض ہیضہ میں مبتلا ہوئے جنمیں سے تین گذر گئے کاشت فصل خریف ہو رہی ہے +



امرتسر بارش ۲ انچ ہوئی صحت عمدہ ہو نرخ اجناس کم و بیش ہوتا رہتا ہو+

سیالکوٹ تحصیل رعیہ و پسرور میں بارش ہوئی صحت اور فصل کی امید عمدہ ہو۔ نرخ اجناس بدستور ہو+

فیروزپور صحت اور فصل کی حالت عمدہ ہو۔ نرخ اجناس غلہ گندم و جوار ارزان ہوتا جاتا ہو۔ و نرخ دیگر اجناس خوردنی بدستور ہو+

لاہور صحت عمدہ ہو۔ نرخ اجناس بدستور ہو+

راولپنڈی بارش ۱ ۳/۴ انچ ہوئی صحت عمدہ ہو۔ نرخ اجناس کسیقدر گران ہوتا جاتا ہو+

شاہپور نور ادکھر میں خفیف سی بارش ہوئی صحت عمدہ ہو۔ فصل خریف اچھی ہو+

ملتان صحت و فصل کی امید عمدہ ہو نرخ اجناس بدستور ہو

ڈیرہ اسمٰعیلخان صحت اور فصل کی امید عمدہ ہو۔ نرخ اجناس بدستور ہو+

پشاور بارش ۱/۲ انچ ہوئی لیکن بارش کی زیادہ ضرورت ہو۔ صحت عمدہ ہو۔ کاشت فصل خریف ہوچکی ہو بسبب روانگی غلہ از پشاور نرخ گندم و جو گران ہوتا جاتا ہو۔ اور نرخ دیگر اجناس خوردنی بدستور ہو+

کیفیت عام

اکثر اضلاع میں بارش ہوئی۔ جالندھر میں و اسکے قرب و جوار میں ضعف ہیضہ ہو۔ دیگر مقامات پنجاب میں صحت عموماً عمدہ ہو فصل کی امید اچھی ہو۔ اور نرخ اجناس خوردنی بدستور ہو+

لنڈن ۱۴۔ اگست آج پارلیمنٹ کے دونوں ہوس میں ۱۵۔ ستمبر تک تعطیل ہوگئی۔ حضور ملکہ معظمہ کے پیغام میں گزشتہ اجلاس کی قانونی تجاویز کی پر افسوس ظاہر کیا گیا اسمیں مذکور ہو کہ گورنمنٹ کی دول خارجیہ کے ساتھ دوستانہ راہ و رسم قایم ہو۔ اور امریکہ کے ساتھ خط و کتابت کا سلسلہ جاری کیا گیا ہو۔ حضور ممدوحہ دول خارجیہ کی کوششوں کی ناکامی پر افسوس کرتی ہیں جو مصر کی مالی حالت کی درستی کیے لئے وسائل پیدا کرنیکے واسطے عمل میں آئیں اور اس ملک کی بہتری اور انتظام کے لئے نہایت ضروری تھیں۔ مگر انگلستان اپنے فرائض کو ایمانداری کے ساتھ پورا کرنے میں ساعی رہیگی جو اسکی فوج کے وادی نیل میں موجود ہونیکے سبب اسپر واجب ہیں۔ حضور ممدوحہ نے یقین ظاہر کیا کہ جو خاص مشن مصر کو بھیجا گیا وہ ان صلاحوں پر غور کرنے میں جو حضور ممدوحہ کے وزیر گورنمنٹ مصر کو دینگے اور ان تدابیر میں جو اختیار کرنی مناسب معلوم ہونگی بہت کچھ مدد دیگا۔ پھر اس شاہی پیغام میں آئرلینڈ کی ترقی یافتہ حالت اور سلطنت برطانیہ کلان میں زراعت کی ترقی کیطرف اشارہ ہو۔ یہہ پیغام موسم خزاں کے اجلاس کے ذکر پر ختم ہوتا ہو اور بیان کرتا ہو کہ جزیرہ ہی تخت کی بہت سی دلائل اور قانون کی عزت جو ظاہر ہوگئی ہو وہ یہہ یقین پیدا کراتی ہو کہ اس عظیم قومی مقصد کے حاصل کرنے میں اعتدال اور امن کا مناسب طور پر لحاظ رکھکر کوشش کیجائیگی۔ کیونکہ ایسا ہی ایک ایسا تصفیہ ممکن ہو جو شخصی آزادی اور سلطنت کو تقویت دیسکتا ہو+

وائینا ۱۴۔ اگست کونٹ کلنا کی پرنس بسمارک کی ملاقات کو گئے ہیں۔ اس ملاقات کو بہت ضروری خیال کیا جاتا ہو+

سینٹ پیٹرزبرگ ۱۴۔ اگست ایران سے ایک خاص سفیر یہاں آیا ہو اور بہت خاطر و تواضع کیگئی ہو+

لنڈن ۱۵۔ اگست۔ جنرل سٹیفنسن صاحب کو ہدایات بھیجی گئی ہیں۔ اور میجر نیل کا انتظام انہی پر چھوڑا گیا ہو+

شملہ ۱۵۔ اگست۔ خبر ہو کہ وہ مشہور رزولیشن جسکے یورپینوں کو بعض حقوق سے جو دیسیوں کو عطا کئے گئے ہیں خارج کر دیا تھا منسوخ کیا گیا ہو+

پیرس ۱۵۔ اگست۔ آج فرانس کے گروہ پارلیمان نے بڑی مجارتی کے ساتھ ٹانکن کے لئے ۲۸ ۴/۱ لاکھ فرینکس کے قرضہ کا ووٹ دیا۔ ایم فری نے کہا کہ یہہ ووٹ فرانسیسی گورنمنٹ کو اس نامہ و پیام میں تقویت دیگا۔ جو معاملہ ٹانکن کے متعلق بالفعل گورنمنٹ چین سے جاری ہو+

لنڈن ۱۶۔ اگست۔ اخبار ٹائمز نے ایک تار آمدہ ہونگ کونگ اسی مضمون کا شائع کیا ہو کہ فرانسیسی گورنمنٹ نے اپنے اور گورنمنٹ چین کے درمیان انگلستان جرمنی اور صوبجات متحدہ کی ثالثی کو نامنظور کیا۔ گورنمنٹ چین نے ادائے تاوان سے بالکل انکار کر دیا اور فرانس کے ساتھ جنگ کا اشتہار دیدیا ہو جسپر چینی فوج ہوئی جو میں پہنچ گئی ہو اور سرحد کو نگ سی پر بیشمار فوج مقیم ہو+

پنجاب کے جدید انتظام کے بندوبست پر غور کرنیکے لئے جو خاص کمیٹی قایم ہوئی تھی اسکا کام ختم ہوچکا۔ اسکی سفارش پر یکم اکتوبر سے عملدرآمد ہوگا۔ اس کمیٹی نے قرار دیا ہو کہ پنجاب کی چھ کمشنریوں کے صدر مقام مندرجہ ذیل ہوں۔ دہلی۔ جالندھر لاہور۔ راولپنڈی۔ ڈیرہ اسمٰعیلخان اور پشاور اور جو سات ججیاں قایم ہوئی ہیں انکے صدر مقام یہہ مقرر ہونگے دہلی۔ جالندھر۔ امرتسر۔ لاہور۔ جہلم۔ پشاور اور ڈیرہ اسمٰعیلخان۔ جج سلکوک صاحب بجائے رابرٹ صاحب کے جو عنقریب رخصت پر جاوینگے۔ قایم مقام دہلی کمشنر جالندھر مقرر ہوئے۔ بجائے سلکوک صاحب برن نیٹک صاحب

لودیانہ

بارش کی سخت ضرورت ہے اور زراعت پژمردہ ہوتی جاتی ہے۔ جو زراعت دریائے ستلج کے قریب جوار میں تھی وہ طغیانی دریائے مذکور سے برباد ہو گئی ہے۔ بعض گانوں میں تو زراعت کا نام و نشان بھی نہیں رہا ہے +

تھوڑے عرصہ سے حسب الحکم گورنمنٹ پنجاب اراضی کی رجسٹری کا محکمہ تحصیل میں قائم ہو گیا ہے مگر چونکہ جناب جائینٹ رجسٹرار صاحب اکثر دورہ میں رہتے ہیں اسواسطے رجسٹری والے اس سہولیت سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے ہیں کیونکہ جب بائع و مشتری تحصیل میں آئے اور بیع نامہ وغیرہ تحریر کرایا اور رجسٹری کے لئے پیش کیا تو معلوم ہوا کہ جائینٹ رجسٹرار صاحب دورہ میں ہیں تو ضلع میں انکو سب رجسٹرار کے سامنے جانا پڑا وہاں سے جواب ملا کہ وقت گزر گیا کل پیش کرو پس اس میں تکلیف ہے۔ اگر ممالک مغربی و شمالی کی طرح یہاں بھی یہہ اجازت ہو جاوے کہ اگر تحصیلدار صاحب موجود نہوں تو نائب تحصیلدار صاحب تصدیق کریں اور اگر نائب تحصیلدار صاحب بھی دورہ پر ہوں تو واصل باقی نویس تصدیق کرے تو عام کو فائدہ ہو جاوے اور تمام تکالیف رفع ہو جاویں +

عہدہ پریسیڈنٹی میونسپل کمیٹی کا تصفیہ تا حال گورنمنٹ پنجاب سے ابھی تک نہیں ہوا ہے میونسپلٹی بہت سے کام میونسپل کے ملتوی ہو رہے ہیں +

دفتر انگریزی کا وقت اب بجائے صبح کے ۷ بجے سے ۱۰ بجے مقرر ہو گیا ہے +

گورنمنٹ گزٹ کے ملاحظہ سے معلوم ہوا ہے کہ جناب سردار بلونت سنگھ صاحب منصف لودیانہ جو ایک سال کی رخصت پر گئے تھے اب انہوں نے باقی حصہ رخصت کا منسوخ کرا لیا ہے اور شاہ پور میں انکی تعیناتی ہو گئی ہے +

اعلان

عذر منشی حسام الدین صاحب کا جو مضمون واقعات صحیح سلسلہ ۳۱ جولائی سے ہمارے اخبار میں شایع ہوتا ہے انمیں سہوا کاتب سے پہلی فصل کے ۱۲ پیرگراف چھوٹ گئے تھے یعنے ۹ ویں پیرگراف سے ۲۱ تک مقدم و موخر ہو گئے کیونکہ وہ اخبار نور افشاں ۷ اگست نمبر ۳۲ میں طبع ہونے واجب تھے مگر ۱۴ اگست میں شایع ہوئے ہیں ناظرین سلسلہ مذکور کو درست کر لیں +

دستور العمل اخبار نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار ہر روز پنجشنبہ شایع ہوتا ہے جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں۔ اول آرٹیکل دینی و دنیوی۔ دوم مضامین مالی و ملکی جنسے فائدہ خاص و عام ہو۔ سوم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے چہارم اخبارات ملکی و ولائتی و تار برقی و گزٹ و ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچہ کے واسطے مع محصول ۳ اور مع محصول ۲ (?) اور دو پرچوں کے واسطے تین پرچہ یا زیادہ کے واسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ مع محصول جو کوئی چھ پرچے لکھے لیوے اسکو ایک پرچہ مفت دیا جاویگا جو کوئی دس پرچے منگائے تو علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد بائبل کی دیجاویگی قیمت پیشگی لیجاویگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا +

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

نسخہ

مجرب مجرب مجرب

حکما یونان و ہندوستان و انگلستان نے ہزارہا امراض لا دوا کا علاج تجربوں سے پیدا کیا اور سیکڑوں مریضوں کو تندرست کیا مگر دریدہ سگ دیوانہ کا مجرب علاج آج تک نہ کسی کتاب میں دیکھا اور نہ کسی حکیم سے سنا مگر بڑی خوشی سے اپنے بھائیوں کو مژدہ سناتے ہیں کہ ہمکو یہہ نسخہ ایک حبشی آدمی سے بہم پہنچا ہے۔ اور مزیدہ مار سیاہ کا علاج بھی موجود ہے اور چندمرتبہ نسخہ مذکور کی آزمائش بھی کی گئی ہے مجرب پایا اور ہر ایک خوراک قیمت کو ملیگی اور غریبوں کو مفت یعنی خداوند مسیح کی محبت سے ایک خوراک میں تندرست ہو جائیگا جس صاحب کو ضرورت ہووے کمترین محمد عظیم خان عیسائی خلف منشی بخش اللہ خان مرحوم ملازم مشن لودیانہ کے پاس سے طلب فرماویں +

المشتہر

فدوی عظیم خان

نو ایجاد تاش تعلیمی

تاش تعلیمی ۲۹۔ حروف مفردات فارسی و اردو کو کارڈ نہایت عمدہ ولائتی کاغذ زریں پایدار جو دو رنگ معہ بیل و بوٹہ زنگار کے تیار کیا ہے انکے کھیلنے سے الفاظ عربی و فارسی و اردو دیتے ہیں کھیلنے کی ترکیب کے اردو و فارسی قواعد ہمراہ ہیں قیمت فی بنڈل مکمل تیار شدہ ۱۲؍ بلا محصول ڈاک نقد قیمت آنے پر یا بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل ملسکتا ہے۔ اور جو صاحب چاہیں ۲؍ کا ٹکٹ بھیجکر کیفیت مفصل منگوا لیں۔ ہمارے یہاں کے اردو و فارسی عربی۔ انگریزی گجراتی زبانوں کے تاش تعلیمی حسب قانون ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء داخل گورنمنٹ ایکٹ ہیں +

المشتہر

مبارک حسین خلف مہتمم کشف الاخبار بمبئی

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی۔ بی۔ نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا +